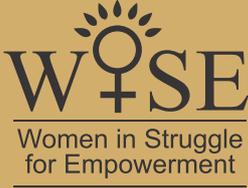


نیوز لیٹر



صرف ممبرز کے لیے

شمارہ نمبر 23

تعارف

WISE ایک رجسٹرڈ غیر سرکاری سماجی تنظیم ہے جو عورتوں کے سیاسی اور معاشی حقوق کی جدوجہد اور انسانی حقوق کی بیداری کے لیے سرگرم ہے۔ WISE اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ عورتوں کو سماجی معاشی اور سیاسی طور پر با اختیار کیے بغیر ملکی خوشحالی کا سفر تیز نہیں کیا جاسکتا۔ یہ تنظیم اس عمل کو جاری رکھنے کے لیے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں عورتوں کی مؤثر شمولیت کے لیے کوشاں ہے۔ پچھلے دس سال کے عرصے میں WISE نے عورتوں کے متعلق بنائے گئے قوانین کے بارے آگاہی کے ساتھ ساتھ ان قوانین کے مؤثر نفاذ کے لیے نمایاں کوششیں کی ہیں۔ اس حوالے سے WISE نے 2016 میں خاتون محتسب پنجاب کے ساتھ مل کر عورتوں کے کام کرنے کی جگہ پر جنسی ہراسانی کے خلاف صوبائی سطح پر آگاہی مہم چلائی جس کے تحت اب تک پنجاب کے اٹھارہ اضلاع میں یہ مہم کامیابی سے مکمل کی جا چکی ہے۔ اس مہم کے ذریعے جنسی ہراسانی کا پیغام ہزاروں لوگوں تک پہنچایا گیا۔

اس کے ساتھ ساتھ WISE نے 2017 میں پنجاب کے دو اضلاع لاہور اور نکانہ صاحب میں 600 سے زائد کونسلرز اور عورتوں کی مقامی سطح کی قیادت کی سیاسی آگاہی کے لیے تربیتی پروگرام کامیابی سے مکمل کیا جس کا مقصد مقامی حکومتوں میں ان خواتین کی قائدانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنا تاکہ وہ پاکستان میں جمہوریت کی مضبوطی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ اس وقت WISE جمہوری عمل کی مضبوطی کے حوالے سے لاہور اور شیخوپورہ کی 6 یونین کونسلز میں کام کر رہی ہے جہاں کمیونٹی کے نمائندوں بالخصوص عورتوں کی جمہوری آگاہی کے حوالے سے تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے منتخب کردہ نمائندوں کی جواہدہی کرنے کے ساتھ مقامی ترقی کے عمل کا حصہ بن سکیں۔ اس کے علاوہ WISE ضلع نکانہ صاحب میں عورتوں کے قومی شناختی کارڈ کے حصول کے لیے بھی سرگرم ہے جس کے تحت اب تک 25,511 سے زائد عورتوں کے لیے قومی شناختی کارڈ کا حصول ممکن بنا کر انہیں آئینی حقوق دلوا یا۔

اس شمارے میں

♀ نوجوان لڑکیاں پاکستان کے بہتر مستقبل کا سرمایہ ہیں

♀ پنجاب میں لوکل گورنمنٹ کی موجودہ سیاسی صورتحال پر آگاہی سیمینار

♀ گھریلو ملازمین کو ابتدائی طبی امداد بارے آگاہی فراہم کرنا

♀ عورت اکٹھ

♀ خود کی صلاحیتوں کو پہچاننا

♀ سیلاب زدگان سے اظہارِ ہمدردی

♀ وقت کی فوری ضرورت

♀ 11 اگست قومی یومِ اقلیت



نوجوان لڑکیاں پاکستان کے بہتر مستقبل کا سرمایہ ہیں

رپورٹ: حجاب فیاض

نوجوانوں کے عالمی دن کی مناسبت سے سیمینار کا انعقاد:

واٹر نے ”نوجوانوں کے عالمی دن“ کی مناسبت سے 12 اگست، 2022ء کو فلیٹیز ہوٹل لاہور میں سیمینار کا انعقاد کیا۔ جس میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی نوجوان لڑکیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ان لڑکیوں میں جاب کرنے والی خواتین، طالبات، ڈاکٹرز، آفیسرز، سپورٹس ویمن وغیرہ شامل تھیں۔

اس سیمینار کا مقصد نوجوان لڑکیوں کی شمولیت اور شرکت کو یقینی بنانے کی غرض سے بیداری پیدا کرنا، عالمی معاشرے کو بڑھانے میں نوجوان لڑکیوں کی کوششوں کو تسلیم کرنا اور ان کی ثقافتی، قانونی اور سیاسی میدان کی طرف توجہ مبذول کرنا تھا۔ نوجوان لڑکیوں کی کاوشوں اور جدوجہد کا اعتراف اور ان کی حوصلہ افزائی کے لیے انقلابی گیت ”ہم ہونگے کامیاب“ گا کر سیمینار کا آغاز کیا گیا۔

صاحب اسراء (سپورٹس ویمن) نے اپنی کامیابی کی کہانی بیان کی اور شرکاء کو کھیلوں اور اٹھلیٹ سرگرمیوں حصہ لینے کی ترغیب دی۔

فاخرہ ارشد (ڈپٹی ایگزیکٹو آفیسر پنجاب سیف سٹیڈی اتھارٹی) نے محکمہ پولیس کے کام کرنے کے طریقہ کار اور کام کرنے والے شکایت کنندہ گان کی شکایات کو حل کرنے کے نظام کے بارے میں تفصیلی آگاہی فراہم کی۔ انہوں نے حکومت پنجاب کی جانب سے خواتین اور لڑکیوں کے فوری تحفظ فراہم کرنے کے مقصد سے بنائی گئی ”ویمن سیفٹی ایپ“ متعارف کروائی اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

نجمہ نذیر (فنانس آفیسر۔ واٹر) نے ایک خاتون فنانس آفیسر کے طور پر اپنی کامیابی کی کہانی بتائی اور نوجوان لڑکیوں کو بھی فنانس یا اکاؤنٹس کے شعبے میں مشغول ہونے کی ترغیب دی تاکہ ہمارے معاشرے کی طرف سے پیدا کی گئی رکاوٹوں اور دقیانوسی تصورات کو ختم کیا جاسکے۔

فضہ چوہدری، رابعہ شوکت اور آمنہ افضل نے سکوٹی رائیڈرز کے طور پر اپنی کامیابی کی کہانیوں پر تبادلہ خیال کیا اور شرکاء کو عوامی مقامات اور عام سڑکوں پر آمدورفت کے لیے اعتماد کے ساتھ ذاتی سکوٹی یا موٹر سائیکل چلانے کا پیغام دیا۔ اسی طرح نوجوان لڑکیوں نے کام کی جگہ پر درپیش مسائل کے حل کے لئے اور ملک کے تعلیمی نظام کی بہتری کے لئے ضروری لائحہ عمل پر آواز بلند کی۔ بشری خالق (ایگزیکٹو ڈائریکٹر آف وائز) نے نوجوان لڑکیوں کی جدوجہد کی حوصلہ افزائی کی اور لڑکیوں کو اکٹھے ہونے، متنوع ضروریات اور دلچسپیوں کے ساتھ سرگرمیوں میں حصہ لینے، فیصلہ سازی کرنے اور آزادانہ طور پر اظہار خیال کرنے کے فوائد اور اس کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ سیمینار کے اختتام پر شرکاء نے نوجوان لڑکیوں کو ہونے کے ناطے ملک و قوم کی ترقی کی خاطر اپنا حصہ ڈالنے کے لئے جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔





پنجاب میں لوکل گورنمنٹ کی موجودہ سیاسی صورتحال پر آگاہی سیمینار

رپورٹ: آمنہ افضل

واٹر نے پنجاب میں مقامی حکومتوں کی موجودہ سیاسی صورتحال پر اگست میں لاہور اور شیخوپورہ کے پانچ مختلف علاقوں شادہرہ، بادامی باغ، کوٹ لکھپت اور ٹاؤن شپ میں آگاہی سیمینار منعقد کیے۔ جس میں 443 خواتین سابقہ کونسلرز، طلباء، لیڈی ہیلتھ ورکرز، ہوم میڈ ورکرز اور گھریلو ملازمین نے شرکت کی۔

سیمینار کا مقصد پنجاب میں مقامی حکومتوں کے نئے نظام پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2022ء بارے آگاہی فراہم کرنا تھا۔ مزید یہ کہ ان خواتین اور لڑکیوں کی فہرست حاصل کرنا تھا جو کہ آنے والے مقامی حکومتوں کے انتخابات میں حصہ لینا چاہتی ہیں۔

بشری خالق (ایگزیکٹو ڈائریکٹر واٹر) نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ آئندہ بات ہے کہ مقامی حکومتوں کے نئے نظام میں خواتین کی 3 نشستیں مختص کی گئی ہیں۔ مزید یہ کہ کل 15 نشستوں پر مشتمل ایک پیٹل ہوگا۔ جن میں خواتین کے لئے تین، ایک مزدور/کسان کے لئے ایک مذہبی اقلیتوں کے لئے اور 2 نشستیں پوتھ کے لئے ہیں۔ مزدور/کسان کی سیٹ پر مزدور/کسان عورت حصہ لے سکتی ہے۔ اس طرح باقی نشستوں پر بھی خواتین حصہ لے سکتی ہیں۔ لہذا ہمارا سیاسی جماعتوں سے مطالبہ ہے کہ پیٹلز میں کم از کم 33 فیصد نمائندگی خواتین کے لئے مخصوص کی جائے جس کے بعد خواتین اور لڑکیوں کی ایک بڑی تعداد نے اپنے علاقوں کے مسائل کو موثر طریقے سے حل کرنے کے لئے آنے والے بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے کے لئے جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔ روبینہ جمیل نے معلومات لیں کہ مقامی حکومتوں کے انتخابات میں حصہ لینے کے لئے کن کاغذات اور کتنی تعلیم کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ میں بھی اس میں حصہ لینا چاہتی ہوں۔ آسیہ ناز نے کہا کہ میں اپنے علاقے کی صفائی ستھرائی اور بہتری کے لئے ہمیشہ کام کرنا چاہتی ہوں۔ واٹر کی اس حوصلہ افزائی سے مجھ میں مزید حوصلہ اور ہمت آئی ہے اور اب میں ضرور نئے آنے والے الیکشن میں حصہ لوں گی۔





رپورٹ: آمنہ افضل

گھریلو ملازمین کو ابتدائی طبی امداد بارے آگاہی فراہم کرنا



واٹرنے لاہور اور شیخوپورہ کے سات مختلف علاقوں میں 140 گھریلو ملازمین یونین کے ممبران کے لیے ابتدائی طبی امداد/حفظان صحت کی کٹس اور اس بارے رہنمائی فراہم کیں۔ تاکہ وہ ایمرجنسی کی صورتحال میں ابتدائی طبی امداد کسی دوسرے کو یا خود کو فراہم کرنے بارے آگاہ ہو سکیں۔ آمنہ افضل نے شرکاء سے گھریلو ملازمین کے بنیادی حقوق کے حوالے سے خطاب کیا۔ اور انہیں کسی حادثے کی صورتحال سے نمٹنے کے لئے ابتدائی طبی امداد کی کٹس فراہم کی گئیں اور کٹس میں موجود ادویات کے مناسب استعمال کے بارے میں آگاہ کیا اور خواتین گھریلو ملازمین کی یونین کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ گھریلو ملازمین نے ابتدائی طبی امداد کی کٹس وصول کرتے ہوئے انتہائی خوشی کا ظہار کیا اور کہا کہ ہم پہلے کسی بھی حادثے کی صورتحال سے نمٹنے کے بارے میں بالکل بھی آگاہ نہیں تھے۔ اس سیشن کے بعد ہم اس قابل ہوئے ہیں کہ ان ادویات کے ذریعے ہم حادثے کی صورتحال میں ابتدائی طبی امداد فراہم کر سکتے ہیں۔



شہناز اجمل نے کہا کہ یونین کی رجسٹریشن گھریلو ملازمین اور کارکنوں کو قانون کے تحت کرنے کے لئے ایک اہم قدم ہے۔ رفیہ نے کہا کہ ان حفظان صحت کی کٹس اور اس بارے آگاہی کی ہمیں بہت ضرورت تھی ان کٹس میں تکلیف، درد سے فوری نجات کے لئے درکار بنیادی ادویات موجود ہیں جس کے لئے ہم واٹرنز کا بہت شکر گزار ہیں۔



عورت اکٹھ

رپورٹ: فضہ چوہدری

عورت باختیار اور مضبوط ہوگی تو معاشرہ مضبوط ہوگا۔

واٹر ضلع لاہور، شیخوپورہ اور ننگرانہ صاحب میں خواتین کے حقوق اور صنفی مساوات کے حصول کے لئے خواتین کے گروپس (عورت اکٹھ) کے قیام کے لئے پرجوش ہے جہاں خواتین اور نوجوان لڑکیاں اپنے حقوق سے آگاہ ہوں گی، ان میں مزید بہتری کے لئے کوشاں رہیں گی اور صنفی مساوات کے حصول کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گی۔ عورت اکٹھ کا بنیادی مقصد ہے کہ اگر اس روٹ لیول پر خواتین کو منظم کیا جائے اور ان میں خواتین کے حقوق سے متعلق آگاہی پیدا کی جائے۔ عورت اکٹھ میں نوجوان لڑکیوں اور خواتین کے حقوق سے متعلق آگاہی پیدا کی جائے گی اور نوجوان لڑکیوں اور خواتین ساتھ ساتھ افراد باہم معذوری اور مذہبی اقلیت سے تعلق رکھنے والی خواتین شامل ہوں گی اور اس میں بنیادی کردار فوکل پرسن کا ہوگا جو اپنے علاقوں میں خواتین کے مسائل حل کرنے کے لئے کمیونٹی لیڈر کے طور پر تربیت حاصل کرنے کے بعد کام کریں گی۔ اسی سلسلے میں فوکل پرسن کی دوروزہ تربیتی ورکشاپ لگسز گریڈ ہوٹل میں 15-16 ستمبر کو منعقد ہوئی جس میں عورتوں سے متعلقہ مروجہ قوانین:

☆ پنجاب میں تشدد کے خلاف خواتین کے تحفظ کا قانون 2016ء

☆ پنجاب مسلم عائلی قوانین

☆ کم عمری کی شادی

☆ خواتین کے حقوق وراثت

☆ عوامی مقامات اور کام کی جگہوں پر عورتوں کو ہراساں کیے جانے کے خلاف قانون

☆ تیزاب پھینکنے اور غیرت کے نام پر قتل کرنے سے متعلق جرائم کی روک تھام کا قانون
☆ پنجاب ڈومیسٹک ورکرز ایکٹ 2019ء

ان تمام قوانین کے بارے فوکل پرسنز کو بتانا اس لئے ضروری تھا کہ وہ اپنے علاقے میں عورت اکٹھ کے ممبران کے ساتھ مل کر علاقے کی عورتوں کی بہتری کے لئے کام کر سکیں۔ دائرہ کا ہمیشہ سے یہ عزم رہا ہے کہ عورت با اختیار اور مضبوط ہوگی تو معاشرہ مضبوط ہوگا۔



LAHORE COUNTRY & SPORTS CLUB



خود کی صلاحیتوں کو پہچاننا

رپورٹ: آمنہ افضل

خواتین کی قیادت اور سیاست کے موضوع پر تین روزہ تربیتی ورکشاپ

واٹر نے 10 تا 12 ستمبر، 2022 کنٹری کلب مرید کے میں خواتین کی قیادت اور سیاست کے موضوع پر تین روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ جس میں 28 خواتین کمیونٹی لیڈرز، سابقہ کونسلرز، سماجی کارکنوں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی لڑکیوں نے شرکت کی۔ کامیاب لیڈرز بننے کے لئے رہنما اصول، خصوصیات اور بنیادی عوامل سے آگاہ ہونا ضروری ہے تاکہ وہ ان خصوصیات کی بدولت معاشرے، گھر اور کام کی جگہ پر اپنے اختیارات/ طاقت کو پہنچاتے ہوئے انہیں خواتین کے حقوق اور معاشرے کی فلاح و بہبود کے حوالے سے بروئے کار لائیں۔ عبدالحق نے شرکاء سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے کرہ ارض اور انسانی رڈیوں میں نمایاں تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں جیسے کہ ماحولیاتی تبدیلیوں کو پاکستان میں آنے والے حالیہ سیلاب کا بنیادی سبب قرار دیا جا رہا ہے۔ اگرچہ ان تبدیلیوں کا باعث بننے والی گرین ہاؤس گیسز کے اخراج میں پاکستان کا حصہ صرف ایک فیصد ہے۔ لیکن موسمیاتی تغیرات سے زیادہ متاثر ہونے والے 10 ممالک میں پاکستان بھی شامل ہے مثلاً حالیہ سیلاب مون سون کی ریکارڈ بارشوں کی وجہ سے آیا جس سے تین کروڑ تیس لاکھ لوگ متاثر ہوئے جو کہ پاکستان کی کل آبادی کا 15% ہے اور اس کی ایک وجہ ندی نالوں اور دریاؤں کا راستہ تنگ کرنا بھی تھا۔ انہیں راستہ نہ ملا تو وہ آبادیوں میں داخل ہوئے۔ مزید یہ کہ انہوں نے خواتین کی سیاست میں نمائندگی اور شمولیت کیوں ضروری ہے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

شاہد اقبال نے کہا کہ اگر خواتین کے پاس شناختی کارڈ موجود نہ ہو تو وہ 23 بنیادی کاموں سے محروم ہو سکتی ہیں۔ مزید یہ کہ وہ تمام عوامل جو کہ ہمیں ناخوشگوار گزریں ہر اسمنٹ کے زمرے میں آتے ہیں۔ ہر اسمنٹ کے خلاف شکایت ہم اپنے دفاتر میں موجود ہر اسمنٹ کمیٹی یا صوبائی خاتون مختسب کے دفاتر میں جمع کروا سکتے ہیں۔ پبلک ہر اسمنٹ کی صورت میں دفعہ 509 کے تحت رپورٹ درج کروائیں گے جس کی سزا 31 سال قید اور 5 لاکھ جرمانہ ہے یا دونوں سزا بھی ہو سکتی ہیں۔





سیلاب زدگان سے اظہارِ یکجہتی۔۔۔ وقت کی فوری ضرورت

رپورٹ: فضہ چوہدری

کرونا کی وبا ہو، سیلاب یا کسی قسم کی قدرتی آفت کا سامنا ہو، وائز کی پوری کوشش رہی ہے کہ اپنے ہم وطنوں بالخصوص متاثرہ خواتین کو حتی المقدور اور بروقت ضروری امداد بہم پہنچائی جاسکے۔



سیلاب سے متاثرین افراد کو چٹائیاں اور راشن دیتے ہوئے



سیلاب سے متاثرین بچوں سے بات چیت کرتے ہوئے



نیپال میں TEVA سنٹر کے اندر ورلڈ مارچ آف ویمن
کے ایشیائی اجلاس میں شامل شرکاء کی گروپ فوٹو



یلڈیز ترکی میں انٹرنیشنل کوارڈینیٹر اجلاس میں
شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے



نیپال میں TEVA سنٹر کی عمارت کے باہر ورلڈ مارچ آف ویمن
کے ایشیائی اجلاس میں شامل شرکاء کی گروپ فوٹو





11 اگست قومی یوم اقلیت

رپورٹ: کائنات رانا

”ہم اس بنیادی اصول کے ساتھ ملک کی ابتداء کر رہے ہیں کہ ہم سب یکساں شہری ہیں۔“
(قائد اعظم محمد علی جناح)

بانی پاکستان نے 11 اگست 1947ء کو پاکستان کی دستور ساز اسمبلی سے جو خطاب کیا اسے اگر پاکستان کی جمہوری اساس، مساوی شہری حقوق، رواداری اور مذہبی یوم آزادی کا منشور کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔

2009ء میں وزیر اعظم پاکستان، سید یوسف رضا گیلانی نے 11 اگست کو قوم یوم اقلیت کے طور پر منانے کا اعلان جاری کیا۔ یوم اقلیت منانا اقلیتوں کے حقوق کے حوالے سے مثبت پیش رفت ہے۔ کیونکہ گزشتہ میں دہائیوں قومی بیانیہ اور مباحث کے اندر مذہبی اقلیت کو نظر انداز کیا جاتا رہا ہے۔ مثلاً ابھی تک درسی کتب میں مفروضہ یہ ہے کہ ملک مذہبی اکثریت کے ماننے والوں کے لیے بنا ہے اور نہ ہی ان کا تحریک پاکستان کے اندر کردار میں کوئی قابل قدر جگہ دی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے مذہبی اقلیتوں کی زندگی میں مشکلات کا اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

گزشتہ برسوں میں شاید ہی قائد اعظم کی کوئی کسی دوسری تقریر کا تذکرہ اتنے ہی تو اتر سے کیا گیا ہو۔ جتنا 11 اگست کی تقریر کا ہوا ہے کیونکہ اس میں قائد نے اکثریت و اقلیتوں کے مساوی حقوق، بقائے باہمی اور مذہبی آزادی کے اصول پیش کیے، جس میں کہا گیا ”ہم اس بنیادی اصول کے ساتھ ملک کی ابتداء کر رہے ہیں کہ ہم سب یکساں شہری ہیں۔ حکومت کا اولین فرض امن و امان قائم کرنا ہے تاکہ عوام کی زندگی جائیداد اور ان کے مذہبی عقائد کو مکمل تحفظ حاصل ہو۔“

پاکستان کی ترقی اور سلامتی کے لئے ضروری ہے کہ ہم بہ حیثیت قوم ایک ہوں اور رنگ، نسل، مذہب سے جڑے تعصبات کو ختم کر کے ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں تاکہ ہم پاکستان کو بہترین معاشرہ بنا سکیں اور کیونکہ ہمارا سفر ترقی کی منزل کی جانب رواں دواں ہے۔



WISE Women in Struggle
for Empowerment

Basement, Sufi Mansion, 7-Egerton Road,
Lahore-Pakistan. Tel & Fax: +92 42 36305645

f wise.npo ▶ wisenpo ▶ wise_pakistan

NED

NATIONAL
ENDOWMENT
FOR
DEMOCRACY

SUPPORTING FREEDOM AROUND THE WORLD

Web: www.wise.pk Email: info@wise.pk